اَللّٰھُمَّ لَبَّیْک

یا اَللّٰہ میں حاضر ہوں!

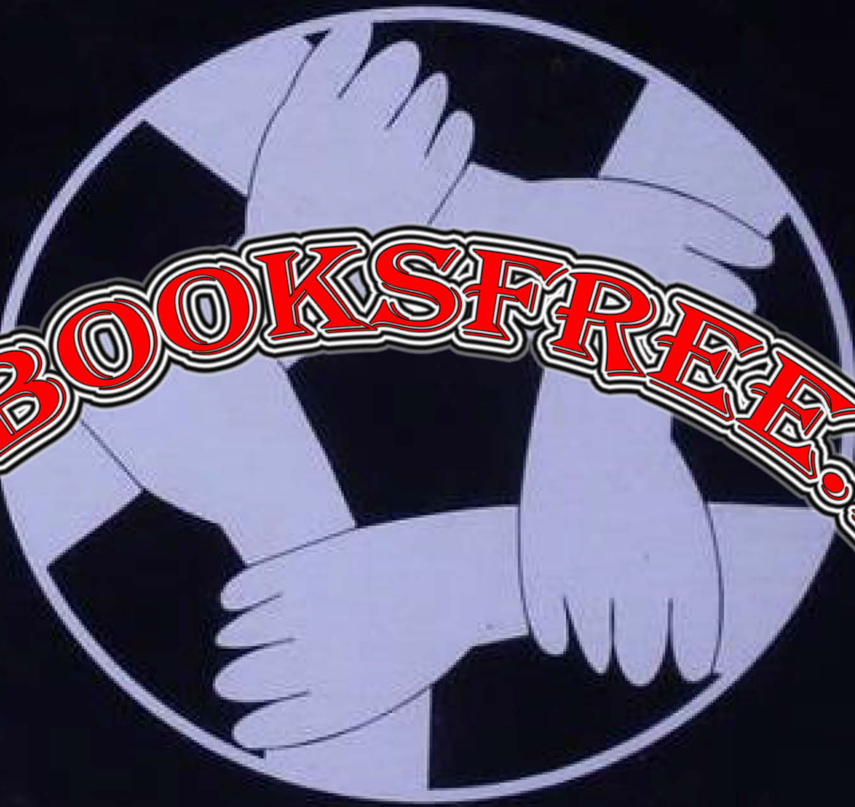

PDFBOOKSFREE.PK

ڈرامہ کے ذریعہ مسلکی اتحاد کی ایک کوشش!

آفتاب حسنین

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ڈرامے کے ذریعہ مسلکی اتحاد کی ایک کوشش!

اَللّٰھُمَّ لَبَّیْک

یا اَللّٰہ میں حاضر ہوں!

آفتاب حَسنین

ممبئی لٹریری اینڈ کلچرل سوسائٹی
ممبئی ۔ 050 400

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ISBN 81 - 901917 - 4 - 8

ناشر :

سارانش ساهتیہ مندر

203 شبانہ کاٹیج، گاؤٹھن نمبر- 2

G-63 جوہو چرچ روڈ،

ممبئی - 049 400 ٹیلیفون : 2620 4475

زیر اہتمام :

ممبئی لٹریری اینڈ کلچرل سوسائٹی

لکی مینشن، 9۔ ایس وی روڈ، باندرہ،

ممبئی - 050 400 ٹیلیفون : 2644 2973/4

2005

(c) زرینہ آفتاب

قیمت : -/30

پرنٹر :

پاپولر آفسیٹ پرنٹرز

A 3 /2 دھنراج انڈسٹریل اسٹیٹ،

پریل، ممبئی -013 400

Allahumma Labbaik

A play by Aftab Hasnain

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اتحاد کے نام —

جو قوم و ملت کی فلاح و بہبود کا ضامن ہے!

— آفتاب حسنین

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہدیۂ تشکر!

☆ مولانا سید ظہیر عباس رضوی

☆ پروفیسر ایس ایم اے حسینی

☆ جاوید صدیقی

☆ شمیم طارق

☆ شتروگھن پرساد

☆ عبید اعظم اعظمی

☆ انیس جاوید

☆ ویویک اکارڈے (پاپولر آفسیٹ پرنٹرز)

اور

☆ نغمہ انصار سید (سرورق۔ کمپوز گرافکس)

☆

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یہ ہیں آفتاب حسنین!

ادب کا یہ آفتاب ۲۱ ر ستمبر 1951 کو ممبئی میں طلوع ہوا اور آج پورے آب و تاب کے ساتھ ادبی دنیا پر جگمگا رہا ہے!

- شتروگھن پرساد۔ معاون ایڈیٹر، 'دوپہر کا سامنا'

اسٹیج ڈراما لکھنے کے لیے مکالمہ نویسی کے ساتھ، اسٹیج کے تقاضوں، لوازم اور عملی حدود کا واضح اور مکمل شعور ضروری ہے۔ آفتاب حسنین کو اس فن میں مہارت حاصل ہے۔

- وجے تینڈولکر

آفتاب حسنین ادب کے ذریعہ ملک اور سماج کی خدمت کر رہے ہیں۔

- مرحوم جگن ناتھ آزاد (جموں۔توی)

بیسویں صدی کی آخری دہائی میں آفتاب کا نام بڑی تیزی سے ڈراموں کی دنیا میں ابھر کر سامنے آیا ہے۔ وہ ایک بیباک مصنف ہیں جو سماج کے سلگتے مسائل کو ہی اپنے ڈراموں کا موضوع بناتے ہیں۔

- مرحوم گریش دیسائی۔ کلچرل ڈائریکٹر، بھارتیہ ودیا بھون

آفتاب حسنین سماج کے منفی رجحانات کو آئینہ دکھانے والے فنکار ہیں۔ خاموش خاموش، شرمیلے سے نوجوان ہیں لیکن جب سماجی مسائل پر قلم اٹھاتے ہیں تو پھر کسی کو بخشتے نہیں۔

- شاہد لطیف۔ 'روزنامہ انقلاب'

آفتاب حسنین کے ڈرامے متنازعہ موضوعات کے سبب چرچا میں رہے ہیں۔ 'کچھ نہ کہنا اور سب کچھ کہہ دینا' کے فن میں وہ ماہر ہیں۔

- میم ناگ۔ 'دوپہر کا سامنا'

آفتاب حسنین ادب کے ایک خاموش خادم ہیں۔ نقادوں اور تبصرہ نگاروں کی بے توجہی کے باوجود انہوں نے ادبی حلقوں اور عوام میں اپنی جگہ بنالی ہے۔

- ہارون بی۔اے۔ ایڈیٹر، 'بیباک ویکلی' (مالیگاؤں)

'بچوں کا ادب لکھنا بچوں کا کھیل نہیں!'

'طبع زاد ڈراما لکھنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں!'

یہ امر قابلِ ستائش ہے کہ آفتاب حسنین نے ادب کی ان دونوں مشکل اصناف کو اپنی تحریر کا مقصد

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بنایا ہے اور دونوں میں ہی اپنی قابلیت کا لوہا بھی منوایا ہے!

۔ عابد سورتی

آفتاب حسنین کو طبع زاد ڈرامانویسی سے دلی سکون ملتا ہے! یہ اپنے آپ میں ایک خوش آئند امر ہے اور اسی کے چلتے ہندوستانی تھیٹر کی بھلائی کی امیدیں کی جاسکتی ہیں۔

۔ روزنامہ 'نوبھارت'

آفتاب حسنین بیسویں صدی کے اختتامی دور کے ایک اہم ڈرامانگار ہیں۔ سماجی برائیوں کو دور کرنے کے لیے وہ ڈراموں کو ذریعہ کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

۔ اسیت کمل۔ 'سارتھک' (رانچی)

آفتاب حسنین عصر حاضر کے واقعات اور سلگتے ہوئے سماجی مسائل پر قلم اٹھانے کا خطرہ مول لینے والے نئی نسل کے بیباک مصنف ہیں!

۔ گرودت پانڈے۔ 'ہمارا مہانگر'

ہندوستانی سماج کی منفی روایات کو نئی راہ دینے کے اہل، آفتاب حسنین کے سبھی ڈرامے، ڈراموں کی تمام تر خوبیوں سے لیس ہیں!

۔ راجیش وکرانت۔ 'ساہتیہ سارانش'

آفتاب حسنین طبیعت سے خاموش لیکن فطرت سے بیباک ہیں۔ ان کو اپنی سماجی ذمہ داریوں کا احساس ہے اور اسی لیے سماج کی غلط روایات اور رجحانات کو آئینہ دکھاتے ہیں۔ یہ شعر بجا طور پر ان کی شخصیت کا آئینہ ہے......

میں آئینہ ہوں دکھاؤں گا داغ چہروں کے
جسے خراب لگے سامنے سے ہٹ جائے

۔ انیس جاوید

ہندوستانی ڈرامانگاروں میں جہاں آغا حشر کاشمیری، موہن راکیش، شنکر شیش اور سریندر ورما کے نام لیے جاتے ہیں وہیں آفتاب حسنین نے بھی اپنی پہچان بنائی ہے۔

۔ کملیش موتا۔ کلچرل ڈائریکٹر، بھارتیہ ودیا بھون ممبئی۔

☆

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اپنی بات

'عید کا چاند ہو گیا..... چاند مبارک!'

'نہیں..... چاند نہیں ہوا۔ کل عید نہیں ہے!'

'عید ہے..... عید نہیں ہے' کا تنازعہ!

اور پھر عید کے دن نئے کپڑے پہن کر ایک دوسرے سے گلے ملنے والے مسلمان، ایک دوسرے کے خون سے رنگے لباس پہن کر شیطان سے گلے ملتے رہے! گھروں میں خوشیوں کی جگہ ماتم بپا ہو گیا اور عید مبارک کی بجائے اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ کی صدائیں سنائی دینے لگیں!

آئے دن اخباروں کی سرخیاں.....

'فلاں فرقہ کے لوگوں نے فلاں فرقہ کی مسجد بم سے اُڑا دی!'

'فلاں مسلک کے لوگوں نے فلاں مسلک کے نمازیوں پر مشین گن سے گولیاں برسائیں!'

مرا کون؟

مسلمان!

مارا کس نے؟

مسلمان نے!

شیطان قہقہے لگاتا ہے اور مسلمان ظلم اور غارت گری کا ننگا ناچ ناچتے رہتے ہیں!

کیا یہی اسلام ہے؟

اسلام، لفظ سلم سے بنا ہے اور سلم کے معنی سلامتی ہے پھر بھلا سلامتی و امن کے مذہب کی پہچان، مسلمان سے کسی کی جان اور اس جہان کے امان کو خطرہ کیوں کر ہو سکتا ہے؟

مطلب.....

ہم اسلام کو تو مانتے ہیں، اسلام کی نہیں مانتے!

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قرآن کو تو مانتے ہیں، قرآن کی نہیں مانتے!

اللہ اور رسول کو تو مانتے ہیں، اللہ اور رسول کی نہیں مانتے!

اللہ قرآن میں کہتا ہے.....

'مسلمان سے مسلمانوں کو ہی نہیں، غیر مسلموں کو بھی کوئی خطرہ لاحق نہیں ہونا چاہیے!'

میں نے کسی تقریب میں اپنا تعارف کراتے ہوئے بڑے فخر سے کہا.....

''میں مسلمان ہوں!''

سامعین میں سے کسی کی آواز آئی.....

''اچھا اچھا..... دہشت گرد ہو!''

مسلمان کا مطلب دہشت گرد کب سے ہو گیا؟

پتہ چلا.....

جب سے جہاد کے معنی غلط طور پر پیش کیے جانے لگے تب سے مسلمان کا مطلب دہشت گرد ہو گیا!

جہاد کے معنی ہیں، 'کوشش'، 'جدوجہد!'

ہمیں کوشش کرنی ہے .....

اپنے نفس پر قابو پانے کی!

اپنے اندر کی برائیوں کو ختم کرنے کی!

ہمیں لڑنا ہے.....

معاشرتی برائیوں سے!

گناہ سے!

لالچ سے!

غیبت سے!

زنا سے!

تکبر سے!

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مکروفریب سے!

بغض وحسد سے!

ہمیں جدوجہد کرنی ہے.....

اس دنیا میں امن وامان قائم کرنے کی تاکہ یہ دنیا مُہذب انسانوں کی دنیا بنے اور رہنے کے لیے ایک خوش گوار اور پُر امن رہائش گاہ!

یہ ہے جہادِ اکبر یعنی بڑا جہاد!

جہادِ اصغر......

یعنی چھوٹے جہاد میں بھی اکثر و بیشتر اپنا دفاع کرنا ہوتا ہے نہ کہ جارحانہ رُخ اختیار کرتے ہوئے حملہ آور ہونا!

اسلام امن کا علم بردار ہے جو انسانی برادری کو آپسی بھائی چارگی اور محبت کا درس دیتا ہے!

'اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ' ایک عہد ہے عالمِ اسلام میں امن وامان قائم کرنے کا! حضرت آدم کی رقابت میں شیطان نے اللہ کے حکم پر لبیک نہیں کہی اور بغاوت پر اتر آیا۔ ہم اولادِ آدم ہیں، شیطان کے پیرو نہیں اس لیے اللہ کی پکار پر لبیک ضرور کہیں گے!

اسلام تلوار کا نہیں کردار کا مذہب ہے! رسول اللہ ﷺ نے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں تلوار لے کر اسلام کی تبلیغ نہیں کی ہے بلکہ اپنے کردار سے کی ہے! ہم رسول اللہ ﷺ کے پیرو ہیں اس لیے ہمارا کردار ایسا ہونا چاہیے کہ لوگ کہیں.....

یہ چور ہو ہی نہیں سکتے!

یہ فریب کر ہی نہیں سکتے!

یہ شراب پی ہی نہیں سکتے!

یہ جوا کھیل ہی نہیں سکتے!

یہ زنا کر ہی نہیں سکتے!

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یہ خون کر ہی نہیں سکتے!

یہ ملک کے غدار اور دہشت گرد ہو ہی نہیں سکتے کیوں کہ.....

یہ اسلام کے ماننے والے ہیں!

یہ مسلمان ہیں!

آخر میں اتنا ہی کہوں گا کہ اسلام کا وقار اور مسلمان کا معیار ہمارے ہاتھ میں ہے۔ یہ ہم پر ہے کہ روزِ محشر جب ہم اپنے مالکِ حقیقی کے سامنے جائیں تو اسلام کا پاک وصاف لبادہ پہنے ہوئے ہوں نہ کہ شیطان کا مکروہ چولا!

— آفتاب حسنین

65, Ashok Apartment,

Gandhigram Marg, Juhu,

Mumbai - 400 049.

Tel : 2620 4475

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بتاؤ تو.....

جاوید صدیقی

آفتاب حسنین کے 'اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ' کو ایک ڈراما کہنا، بڑی زیادتی ہوگی!
'اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ' دل سے نکلی ہوئی ایک ایسی آواز ہے جو سیدھی دل میں اتر جاتی ہے!
'اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ' ایک درد ہے جو لفظوں میں ڈھل گیا ہے!
'اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ' ایک بیمار معاشرے کی تصویر ہے جو اپنا عنوان پوچھ رہی ہے!

آفتاب حسنین کی اس پُر خلوص کوشش کو جتنا بھی سراہا جائے کم ہے۔ایک ایسے زمانے میں جب دروغ گوئی سکۂ رائج الوقت ہو اور حق گوئی کی سزا وہی ہو جو منصور کے زمانے میں تھی، آفتاب حسنین کی یہ جُرات رندانہ کہ وہ آنکھ میں آنکھ ڈال کر اسلام کا نام لینے والوں سے پوچھ سکیں.....

'تم سبھی کچھ ہو، بتاؤ تو مسلمان بھی ہو؟'

یہ المیہ آج کا نہیں، بہت پرانا ہے کہ وہ دین جو اخوت، یک جہتی اور یگانگت کا سب سے بڑا علم بردار ہے، اُسی میں سب سے زیادہ تفریق نظر آتی ہے۔لوگ کہتے ہیں کہ اسلام تہتر فرقوں میں بٹ گیا ہے اور یہ مسلکی اختلافات مسلمانوں کے درمیان کتنی بڑی خلیج پیدا کر رہے ہیں اس کا اندازہ فسادات، مسجدوں پر حملے اور نمازیوں پر گولیوں سے لگایا جاسکتا ہے۔

آفتاب حسنین نے اسی دُکھتی رگ پر انگلی رکھی ہے۔ 'اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ' پڑھنے اور دیکھنے والے بہت سے لوگوں کو ان کی یہ 'گستاخی' پسند نہیں آئے گی مگر انصاف ہے کہ حکم عقوبت سے پیشتر ایک بار بات کی سچائی، درد کی گہرائی، موضوع کی اہمیت اور ضرورت پر ضرور غور کر لیا جائے!

مجھے یقین ہے کہ وہ تمام حضرات جو محمود و ایاز کو ایک ہی صف میں دیکھنا چاہتے ہیں بلا تفریق مسلک اس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ڈرامے کو خود دیکھیں گے، دوسروں کو دکھائیں گے اور اس بات کی کوشش کریں گے کہ آفتاب حسنین کی یہ انتہائی مخلص کاوش، اُن حد بندیوں کو توڑنے میں کامیاب ہو جائے جو انسان کو انسان سے الگ کر رہی ہیں!

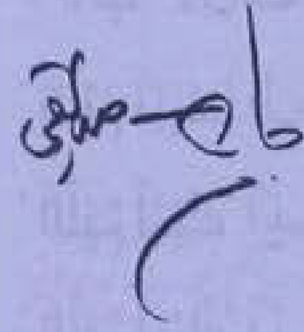

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اَللّٰھُمَّ لَبَّیْک

(ڈرامے کے ذریعہ مسلکی اتحاد کی ایک کوشش!)

آفتاب حسنین

کردار۔

نمبر - ۱/ : عمر چالیس پینتالیس سال۔

نمبر - ۲/ : عمر تیس پینتیس سال۔

نمبر - ۳/ : عمر پچیس تیس سال۔

نمبر - ۴/ : عمر چالیس پینتالیس سال۔

نمبر - ۵/ : عمر پچپن ساٹھ سال۔

اور

اجنبی : خوب رو نوجوان۔

☆

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لباس۔

سبھی کردار حج پر جا رہے ہیں اس لیے احرام پہنے ہوئے ہیں۔ سفید لنگی جو ٹخنوں سے اوپر ہے۔ اوپری بدن بھی سفید کپڑے سے ڈھکا ہے۔ نمبر۔ ۲/ ۳/ ۴/ اور ۵/ نے اوپر کے کپڑے کو اس طرح پہنا ہے کہ ان کا داہنا کندھا کھلا ہوا ہے۔ نمبر۔ ۱/ کا دونوں کندھا ڈھکا ہوا ہے۔ اس نے اسے شال کی طرح اوڑھا ہے۔ اجنبی نے اوپری کپڑے کے دونوں سروں کو گلے سے آگے کی طرف لٹکا لیا ہے۔ اجنبی کے علاوہ سب کے چہرے پر داڑھی ہے۔

☆

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منظر - ایک

(پردہ اُٹھتا ہے۔ ہوائی جہاز کے انجن کی آواز آرہی ہے۔ اسٹیج کے بیچ میں پیچھے کی طرف تین فٹ اونچا ۳×۸ کا پلیٹ فارم ہے۔ جس کے تینوں طرف اوپر چڑھنے کے لیے سیڑھیاں ہیں۔ سب پر کالی ماسکنگ ہے۔ ہلکی سی روشنی صرف پلیٹ فارم کے ایریا میں ہے۔ اسٹیج کے بائیں جانب کی وِنگ سے نمبر- ۱، ۲، ۳، ۴ اور ۵ / حج پر جاتے وقت پڑھی جانے والی دعا پڑھتے ہوئے نکلتے ہیں۔ ان کے چہرے حج پر جانے کی خوشی سے کھلے ہوئے ہیں۔ وہ سب دعا پڑھتے ہوئے داہنی جانب کی سیڑھیوں سے پلیٹ فارم پر چڑھتے ہیں جیسے ہوائی جہاز میں چڑھ رہے ہوں۔)

پانچوں : **لَبَّیْکَ، اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ، لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ!**

(پانچوں دعا دہراتے ہیں۔ ان کی آواز مدھم ہوتی ہے۔ نسوانی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آواز میں اَناؤنس مینٹ .....)

آواز : حاجیوں کے لیے ایئر انڈیا کی خاص فلائٹ، اے آئی سات سو چھیاسی پرواز کے لیے تیار ہے۔ ممبئی سے جدّہ تک کا یہ سفر چار گھنٹے ستائیس منٹ میں طے ہوگا۔ ہم تمام حاجیوں کو حج کی پیشگی مبارکباد دیتے ہوئے ان سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اپنا اپنا سیٹ بیلٹ باندھ لیں۔ امید ہے آپ کا یہ سفر آرام دہ اور خوش گوار ہوگا!

(ٹنگ ٹانگ بیل۔ ہوائی جہاز کے take off کا ساؤنڈ افیکٹ۔ ساتھ ہی پانچوں 'لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْک ....' اونچی آواز میں پڑھنے لگتے ہیں۔ نمبر۔ ۳/۲ اور نمبر۔ ۴/ پہلی بار ہوائی جہاز کا سفر کر رہے ہیں اس لیے ان کے چہرے پر گھبراہٹ کے تاثرات ہیں۔ نمبر۔ ۱/ اور ۵/ مطمئن ہیں۔ پانچوں ہوائی جہاز کے take off سے لے کر سیدھے اڑنے تک کا mime کرتے ہیں۔ کچھ دیر ہوائی جہاز کے اڑنے کی آواز پھر کیپٹن کی آواز آتی ہے۔ پانچوں غور سے سنتے ہیں اور react کرتے ہیں۔ اسٹیج پر آگ کا لائٹ افیکٹ۔)

آواز : میں کیپٹن جسبیر اروڑا آپ سے مخاطب ہوں۔ پلین میں آگ لگ گئی ہے اس لیے تمام مسافروں سے گذارش ہے کہ اپنی اپنی جان بچانے کی کوشش کریں۔ پلین ایک دم low altitude پر ہے اور اس کے ایمرجنسی دروازے کھول دئے گئے ہیں۔ پلین میں موجود ایئر انڈیا کا crew آپ کی پوری مدد کرے گا!

(پانچوں چیخ، چلّا اور رو رہے ہیں۔ اللہ سے اپنی سلامتی کی دعائیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مانگ رہے ہیں۔ کلمہ پڑھ رہے ہیں۔ اپنے گناہوں کی معافی مانگ رہے ہیں، توبہ کر رہے ہیں۔ پھر ایک ایک کر کے پلیٹ فارم سے اسٹیج پر کودتے ہیں جیسے ہوائی جہاز سے کود رہے ہوں۔)

نمبر۔ ۱/ : یا علی مدد، یا علی مدد! یا مولا مشکل کشا بچائیے.....! (کودتا ہے)

نمبر۔ ۲/ : یارسول اللہ مدد، یارسول پاک مدد! میری مدد کیجئے.....! (کودتا ہے)

نمبر۔ ۳/ : یا الہ العالمین مدد، یا ارحم الراحمین مدد.....! (کودتا ہے)

نمبر۔ ۴/ : یا پیران پیر مدد، یا غریب نواز مدد! یا پیران پیر مدد، (کودتے ہوئے) یا غریب نواز مدد.....!

نمبر۔ ۵/ : اللہ توبہ، توبہ توبہ، مجھے زندگی بخش، مجھے موت سے بچا.....! (کودتا ہے)

(اسٹیج پر روشنی پھیلتی ہے۔ کھائی کا منظر۔ پتھروں کی اوٹ سے اجنبی دونوں ہاتھ دعا کے لیے ایک دم اوپر اٹھائے ہوئے نکلتا ہے۔)

اجنبی : بچا..... یا اللہ بچا..... ملّتِ مسلمہ کو بچا..... بچا..... ملّتِ مسلمہ کو بچا.....

(پلین بلاسٹ ہونے کی آواز کے ساتھ ہی ایک دم سناٹا چھا جاتا ہے۔ اجنبی کو چھوڑ کر سب سہمے ہوئے اوپر دیکھ رہے ہیں..... پھر ہذیانی ہنسی ہنستے ہیں۔)

پانچوں : میں بچ گیا، بچ گیا میں! مرنے سے بچ گیا! شکر ہے، یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے! تو نے مجھے بچا لیا، موت سے بچا لیا! تو رحیم ہے..... تو کریم ہے..... تو حافظ ہے..... تو محافظ ہے..... تو.....

(پانچوں کو احساس ہوتا ہے کہ ان کے علاوہ بھی کوئی اور ہے۔ وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں۔ ایک دم خاموشی۔ پھر پانچوں ایک ساتھ ہذیانی ہنسی ہنستے ہیں اور خوشی سے ایک دوسرے سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ملتے ہیں۔ خوشیاں مناتے ہیں۔)

پانچوں : ہم بچ گئے..... بچ گئے ہم...... ! ہماری نیکیاں ہماری موت کو نگل گئیں۔
ہمارے اعمال نے ہمیں نئی زندگی بخش دی!

اجنبی : (اوپر کی طرف دیکھتے ہوئے) **اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ!**
(سب خاموش ہو کر اس کی طرف دیکھتے ہیں۔)

اجنبی : اُن کے لیے جو لقمۂ اجل بن گئے!

پانچوں : **اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ!**

اجنبی : اپنے بچنے کی خوشی سے زیادہ، ہمیں مرنے والوں کا غم منانا چاہیے۔

نمبر ۔ ۱/ : مجھے آپ کی بات سے اتفاق نہیں۔

نمبر ۔ ۲/ : مجھے بھی نہیں۔

نمبر ۔ ۳/ : دوسروں کے غم میں کوئی اپنی خوشی قربان نہیں کرتا۔

نمبر ۔ ۴/ : کہیے تو ان کے لیے ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھ دیں۔

نمبر ۔ ۵/ : یا پھر تعزیت کے دو بول، بول دیں۔

اجنبی : بہت غلط سوچ ہے آپ لوگوں کی۔ بھری ٹریفک میں اگر سائرن بجاتی ہوئی ایمبولینس گزرتی ہے تو کیا ہم اپنی گاڑی سڑک کے کنارے کر کے اسے آگے جانے کا راستہ نہیں دیتے؟

نمبر ۔ ۱/ : دیتے ہیں لیکن وہ کسی کی زندگی بچانے کا جذبہ ہوتا ہے۔

نمبر ۔ ۲/ یہاں تو یہ سب مر چکے ہیں!

نمبر ۔ ۳/ اور مرے ہوؤں پر کیا رونا؟

نمبر ۔ ۴/ اُنہیں مرا ہوا مت کہو...... وہ تو شہید ہیں۔

نمبر ۔ ۵/ اور ہم شہیدوں کا ماتم نہیں کرتے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اجنبی : اگر آپ کے گھر شادی ہو اور عین شادی کے دن آپ کا کوئی عزیز مر جائے تو کیا آپ شادی ملتوی نہیں کر دیتے؟

نمبر ۔ ۴/ : بے شک کرتے ہیں لیکن یہ کون سے ہمارے عزیز تھے؟

اجنبی : ہم سفر تھے، ہمارے اپنے مسلمان بھائی تھے!

نمبر ۔ ۵/ : مسلمان تھے لیکن صحیح العقیدہ نہیں تھے۔

نمبر ۔ ۳/ : مُشرک تھے اس لیے جل مرے!

اجنبی : آپ لوگ بچ گئے تو آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کا شمار خدا کے نیک بندوں میں ہے؟

نمبر ۔ ۱/ : بے شک خدا اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

نمبر ۔ ۲/ : اسی لیے تو ہم اتنے بڑے حادثے سے بچ گئے۔

اجنبی : حقیقت یہ ہے کہ خدا اپنے نیک بندوں کو اپنے پاس جلد بلا لیتا ہے۔ آپ بچ گئے کیوں کہ آپ کے گناہ ابھی دُھلے نہیں ہیں اور آپ کی قسمت میں ابھی زندگی کی اذیتیں سہنا باقی ہیں!

نمبر ۔ ۵/ : یہ آپ، 'آپ آپ' کیا کہہ رہے ہیں؟ کیا آپ، ہم میں شامل نہیں؟

اجنبی : میں آپ سب میں شامل ہوں!

پانچوں : سب میں.....؟

اجنبی : میری شمولیت واحد سے نہیں اجتماعیت سے تعلق رکھتی ہے!

نمبر ۔ ۴/ : (چاروں سے) یہ کوئی پاگل لگتا ہے۔ اس کی باتوں میں رہے تو ہم خدا کی قدرت سے بچے ہیں لیکن اپنی بے وقوفی سے مر جائیں گے۔

نمبر ۔ ۲/ : یہ پتہ تو لگاؤ کہ ہم ہیں کہاں؟

نمبر ۔ ۳/ : ہاں..... اس سنکی کی باتوں میں تو ہم یہ بھول ہی گئے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(پانچوں نظریں گھما کر چاروں سمت دیکھتے ہیں۔)

نمبر۔ ۵/ : چاروں سمت پتھریلی دیوار ہے!

نمبر۔ ۱/ : ہم شاید کسی گہری کھائی میں ہیں جہاں سورج کی روشنی بھی مدھم پہنچ رہی ہے!

نمبر۔ ۲/ : (گہری سانس لے کر) گہری کھائی..... تبھی تو میں سوچوں کہ مجھے سانس لینے میں دِقت کیوں ہو رہی ہے؟ میرا دم گھٹ رہا ہے۔ مجھے بچاؤ..... میری مدد کرو!

اجنبی : مشکل میں ہر آدمی کو اپنی مدد خود کرنی چاہیے۔

نمبر۔ ۴/ : تو آؤ ڈھونڈتے ہیں۔ یہاں سے باہر نکلنے کا کوئی نہ کوئی راستہ ضرور ہوگا۔

نمبر۔ ۵/ : ہاں چلو، ہم سب ڈھونڈتے ہیں۔

(پانچوں جانے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔ اجنبی وہیں اطمینان سے بیٹھا رہتا ہے۔)

نمبر۔ ۴/ : (اجنبی سے) کیا تمہیں اپنی جان بچانے کی فکر نہیں ہے؟

اجنبی : میری جان تو آپ سب میں ہے!

نمبر۔ ۳/ : پھر بیٹھے کیوں ہو؟ ہمارا ساتھ دو۔

اجنبی : مفت میں اپنی قوت برباد کرنا میرا شیوہ نہیں۔

نمبر۔ ۱/ : مطلب؟

اجنبی : تم پانچ آدمی چار سمت میں راستہ ڈھونڈو گے۔ تم میں ایک آدمی ایسے ہی زائد ہے۔

نمبر۔ ۵/ : ارے یہ پچ مچ سنکی ہے، یہیں سڑ کر مرے گا!

اجنبی : نہیں..... اگر تم سب بچ گئے تو میں بھی بچ جاؤں گا!

نمبر۔ ۲/ : وہ کیسے؟

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اجنبی : تمہارے پیچھے چل کر! جب تم لوگ راستہ ڈھونڈ لو گے تو میں تمہارے ساتھ ہو لوں گا!

نمبر - ۳/ : مطلب محنت کریں ہم اور فائدہ اٹھاؤ گے تم؟

نمبر - ۲/ : جاؤ..... ہم بھی راستہ تلاش نہیں کرتے۔

اجنبی : مت کرو۔

نمبر - ۴/ : بے وقوف! یہ تو مرے گا، ہمیں بھی مارے گا!

نمبر - ۵/ : ہاں..... اسے اس کے حال پر چھوڑ دو۔

نمبر - ۱/ : چلو، ہم الگ الگ سمت میں اوپر جانے کا راستہ تلاش کرتے ہیں۔

اجنبی : میری مانو تو چار آدمی چار سمت میں جاؤ اور پانچویں کو میرے پاس چھوڑ دو۔

پانچوں : کیوں؟

اجنبی : پانچویں سمت پر نظر رکھنے کے لیے۔

پانچوں : پانچویں سمت؟

اجنبی : ہاں، ہم سب کھائی میں ہیں اس لیے ایک سمت اور ہے اور وہ ہے اوپر کی۔

نمبر - ۳/ : ارے ہاں..... یہ تو ہم بھول ہی گئے!

نمبر - ۱/ : پلین کریش ہوا ہے اس لیے کوئی نہ کوئی rescue ٹیم ہمیں ڈھونڈنے ضرور آئے گی۔

نمبر - ۲/ : بھائیو..... میرا دم گھٹ رہا ہے اس لیے میں ان کے ساتھ یہاں بیٹھ کر اوپر نظر رکھتا ہوں۔

نمبر - ۵/ : ٹھیک ہے..... چلو ہم چاروں چار سمت میں راستہ تلاش کرتے ہیں۔

(چاروں چار سمت میں اوپر جانے کا راستہ تلاش کرتے ہیں۔ نمبر - ۲/ اجنبی کے ساتھ بیٹھ جاتا ہے۔)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمبر ۔ ۲/ : بھائی صاحب!

اجنبی : کیا ہے؟

نمبر ۔ ۲/ : کیا خیال ہے؟

اجنبی : بُرا حال ہے!

نمبر ۔ ۲/ : ہم یہاں سے اوپر پہنچ جائیں گے نا؟

اجنبی : ضرور پہنچ جائیں گے اگر اوپر جانے کا راستہ نہیں ملا تو!

نمبر ۔ ۲/ : عجیب آدمی ہو! ہم یہاں موت کی کھائی میں پھنسے ہیں اور تمہیں مذاق سوجھ رہا ہے۔

اجنبی : مسلمان کبھی موت سے نہیں ڈرتا کیونکہ موت خود زندگی کی محافظ ہوتی ہے۔ قضا جب آنی ہے، تب ہی آئے گی!

نمبر ۔ ۲/ : میری قضا ہی آئی تھی کہ میں تمہارے ساتھ بیٹھ گیا۔ تم تو ڈرا ڈرا کر ہی مار ڈالو گے۔

(نمبر۔ ۲/ کھڑا ہو کر چاروں سمت دیکھتا ہے پھر اونچی آواز میں نمبر۔ ۱، ۳، ۴/ اور ۵/ سے)

نمبر ۔ ۲/ : کیا ہوا.....؟ اوپر جانے کا راستہ ملا.....؟

نمبر ۔ ۴/ : (اونچی آواز میں) نہیں..... یہاں تو اوپر جانے کا کوئی راستہ نہیں ہے!

نمبر ۔ ۵/ : (اونچی آواز میں) یہاں سے بھی اوپر نہیں چڑھا جا سکتا.....!

نمبر ۔ ۱/ : (اونچی آواز میں) یہاں بھی چٹان ایک دم سپاٹ ہے.....!

نمبر ۔ ۳/ : (اونچی آواز میں) یہاں سے بھی اوپر چڑھنا ناممکن ہے.....!

(چاروں تھک ہار کر بیچ اسٹیج میں آ کر بیٹھتے ہیں۔)

نمبر ۔ ۴/ : (مایوس لہجے میں) اوپر چڑھنے کا کہیں سے راستہ نہیں!

نمبر ۔ ۱/ : (فکرمند لہجے میں) بُرے پھنسے ہیں اس کھائی میں!

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اجنبی : آسمان سے گرے کھجور میں اٹکے!

نمبر ۔ ۳/ : کھجور! مجھے بھوک لگی ہے، کسی کے پاس کھانا ہے؟

نمبر ۔ ۲/ : میرے پاس ڈالر ہیں!

نمبر ۔ ۱/ : ڈالر سے پیٹ نہیں بھرے گا۔

نمبر ۔ ۵/ : اس کھائی میں تو دنیا کی ساری دولت بے کار ہے۔

نمبر ۔ ۴/ : تم لوگ چپ بیٹھو اور یہ سوچو کہ اب کیا کریں؟

اجنبی : مرنے والوں کے لیے دعائے مغفرت!

(پانچوں اجنبی کو عجیب نظروں سے گھورتے ہیں پھر بے دلی سے)

پانچوں : اللہ..... مرنے والوں کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے!

اجنبی : اور جو زندہ ہیں انھیں اوپر جانے کا راستہ دِکھا۔

پانچوں : ان کے گناہوں کو بخش دے!

اجنبی : اور ہمیں گناہوں سے بچنا سکھا۔

پانچوں : انہیں جنت میں جگہ دے۔

اجنبی : اور ہماری دنیا کو جنت نما بنا!

پانچوں : آمین!

اجنبی : ثم آمین!

نمبر ۔ ۴/ : تم مرنے والوں کے لیے دعا کر رہے تھے یا اپنے لیے؟

اجنبی : اپنے نہیں سب کے لیے! ایک وقت میں چھ آدمی ایک کام کرتے، بہتر ہُوا نا ایک وقت میں دو کام ہو گئے!

نمبر ۔ ۲/ : تمہاری باتیں ہماری سمجھ کے باہر ہیں۔

اجنبی : ہٹ دھرمی چھوڑ کر اگر سمجھداری سے کام لو تو ہر بات سمجھ میں آجائے۔

(پانچوں ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں۔)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمبر ۔ ۲/ : ہم کچھ سمجھے نہیں۔

اجنبی : یہی تو مشکل ہے۔ کچھ باتیں ہم سمجھ کر بھی سمجھنا نہیں چاہتے۔

نمبر ۔ ۵/ : تمہاری باتیں ہی نہیں تم بھی ہماری سمجھ کے باہر ہو۔

نمبر ۔ ٤/ : آخر تم ہو کون؟

اجنبی : کوئی صوفی، سنت یا مولوی نہیں ہوں۔ ادنیٰ سا طالبِ علم سمجھ لیجیے۔ مذہب پر ریسرچ کر رہا ہوں!

نمبر ۔ ۳/ : مذہب میں اجتہاد منع ہے۔

نمبر ۔ ۱/ : جی نہیں؟ اجتہاد جائز ہے اور موجودہ دور کے کسی بھی مسئلے پر مرجع اسلام مذہب کی روشنی میں فتویٰ دے سکتے ہیں۔

نمبر ۔ ۵/ : غلط کہہ رہے ہیں آپ..... مذہب میں کسی بھی ردوبدل کی گنجائش نہیں۔

اجنبی : معاذ اللہ توبہ! میری ریسرچ کا یہ مقصد نہیں ہے۔ میں تو صرف یہ جاننے کی کوشش کر رہا ہوں کہ رسول اللہؐ نے جو مذہب ہم تک پہنچایا، وہ کیا ہے اور کون سا ہے؟

نمبر ۔ ۳/ : کون سا کیا؟ رسول اللہؐ نے اللہ کا دین ہم تک پہنچایا اور وہ ہے اسلام!

اجنبی : صحیح ہے لیکن انہوں نے تہتر فرقوں میں بٹا ہوا مذہب تو نہیں پہنچایا۔ میں ریسرچ کر رہا ہوں کہ ان تہتر فرقوں میں جنتی فرقہ کون سا ہے؟

نمبر ۔ ۵/ : ہمارے ساتھ آؤ، ہم سیدھا جنت میں جائیں گے!

نمبر ۔ ٤/ : آپ کو تو جنت کے پاس بھی پھٹکنے نہیں دیا جائے گا۔ ہم جائیں گے جنت میں!

نمبر ۔ ۲/ : غلط، ہم جنتی ہیں کیوں کہ ہم صراطِ مستقیم پر ہیں!

نمبر ۔ ۱/ : بہتر فرقے ایک طرف، ہمارا فرقہ ایک طرف! اس لیے ظاہری بات ہے کہ ہمارا فرقہ ہی جنتی فرقہ ہے! ویسے بھی، 'خلد ہے شہ کے خیر خواہوں کا!'

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمبر ۔ ۵/ : ارے جاؤ..... بڑے آئے جنت کے ٹھیکے دار!

نمبر ۔ ۱/ : ہاں ہمارا ہی ٹھیکہ ہے۔ جنت ہماری ہے!

نمبر ۔ ۵/ : تمہاری نہیں ہماری ہے۔ ہم جنتی ہیں!

('ہم جنتی ہیں، ہم جنتی ہیں..... ' چاروں آپس میں لڑتے ہیں۔)

نمبر ۔ ۲/ : بھائی..... تم لوگ یوں ہی لڑتے رہے تو میں جنت میں پہنچ جاؤں گا! میرا دم گھٹ رہا ہے، کھائی میں آکسیجن کم ہوتا جا رہا ہے، کچھ کرو.....!

نمبر ۔ ۳/ : مجھے تو بہت زور کی بھوک لگی ہے۔ اس کھائی میں اگر دم نہیں گھٹا تو بھوک اور پیاس سے مر جائیں گے..... کچھ کرو!

نمبر ۔ ۴/ : لیکن سوال یہ ہے کہ کیا کریں؟

اجنبی : نمازِ جنازہ پڑھو۔

نمبر ۔ ۲/ : بھائی..... میں ابھی مرا نہیں ہوں!

نمبر ۔ ۵/ : نمازِ جنازہ! کس کی؟

اجنبی : غائبانہ نمازِ جنازہ! ان کے لیے جو ہوائی حادثے کا شکار ہو گئے۔

نمبر ۔ ۳/ : عجیب آدمی ہو! زندوں کی فکر کرنے کی بجائے مردوں کا رونا رو رہے ہو؟

نمبر ۔ ۱/ : اپنی جان کی فکر کرو نہیں تو بہت جلد تمہاری نمازِ جنازہ پڑھی جائے گی!

نمبر ۔ ۴/ : تم سب پھر اس کے چکر میں پڑ گئے۔ یہاں آؤ..... کوئی تدبیر کرتے ہیں یہاں سے باہر نکلنے کی۔

نمبر ۔ ۵/ : اب ہمیں نمازِ جنازہ پڑھنی ہی پڑے گی!

نمبر ۔ ۴/ : کیوں؟

نمبر ۔ ۵/ : اس نے یاد جو دلا دی ہے۔ اب اگر نہیں پڑھا تو گناہ ہو گا!

اجنبی : مذہب ڈر کا نہیں جذبے کا نام ہے۔

نمبر ۔ ۱/ : تمہاری باتیں عام لوگوں جیسی نہیں ہیں۔ تم ہو کون؟

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اجنبی : کہانا، علم کا طالب۔

نمبر ۔ ۴/ : یہ تو ٹالنے والی بات ہے۔ یہ بتاؤ، تم کس فرقے کے ہو؟

اجنبی : فرقے کی پھرکی میں پھرتے پھرتے تو مذہب پُھر ہو گیا ہے۔

نمبر ۔ ۲/ : بھائی میرے، کیا تم سیدھی زبان میں بات نہیں کر سکتے؟

اجنبی : سوال ٹیڑھا ہو تو جواب کی امید سیدھی نہیں رکھنی چاہئے!

نمبر ۔ ۵/ : ٹھیک ہے، میں سیدھا سوال کرتا ہوں۔ تمہارا عقیدہ کیا ہے؟

اجنبی : مسلمان ہوں اس لیے ظاہری بات ہے کہ عقیدہ اسلام ہے۔

نمبر ۔ ۴/ : وہ تو ہمیں بھی پتہ ہے۔ ہمارا مطلب ہے کہ تم کس نظریے کے ماننے والے ہو؟

اجنبی : نظریے سے کیا مراد ہے؟

نمبر ۔ ۵/ : جیسے شیعہ، سنی، وہابی، دیو بندی، بریلوی.....

اجنبی : ہر پیدا ہونے والا بچہ فطرتِ اسلام پر پیدا ہوتا ہے، پالنے والے اسے اپنے جیسا بنا دیتے ہیں!

نمبر ۔ ۴/ : ٹھیک ہے، پالنے والوں نے تمہیں کیا نظریہ دیا ہے؟

اجنبی : کیوں اسلام کو نظریے کی نذر کر رہے ہو.....؟ کیا اتنا کافی نہیں ہے کہ میں مسلمان ہوں؟

نمبر ۔ ۳/ : ٹھیک ہے، مسلمان ہو لیکن کس مسلک یا مصلّے کے؟

اجنبی : مسلمان مصلوں میں بٹ گیا تو مسلم کہاں رہے گا؟

نمبر ۔ ۵/ : چھوڑو اس کو۔ اس سے بات کرنا مطلب اپنے ہاتھ سے اپنا سر پھوڑنا ہے!

نمبر ۔ ۴/ : ہاں..... آؤ ہم سب غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھتے ہیں۔

نمبر ۔ ۳/ : مغرب کا وقت بھی ہوا چاہتا ہے کیوں نہ ہم پہلے فرض نماز پڑھ لیں؟

نمبر ۔ ۱/ : آپ لوگ نماز پڑھیے، میں بعد میں پڑھ لوں گا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(نمبر۔ ۱/ اجنبی کے پاس جاکر بیٹھتا ہے۔)

نمبر۔ ۵/ : بعد میں! بعد از وقت نماز پڑھنا قضا ہے۔

نمبر۔ ۱/ : اور قبل از وقت نماز پڑھنا باطل ہے۔

اجنبی : لو..... اب اس کا فیصلہ کون کرے گا؟

نمبر۔ ۱/ : فیصلہ کیسا؟ ہم صحیح ہیں!

نمبر۔ ۵/ : اور اتنے سارے لوگ غلط ہیں؟

نمبر۔ ۱/ : کیا ضروری ہے کہ جہاں اکثریت ہو وہاں حق بھی ہو؟

نمبر۔ ۲/ : بھائی..... اس باطل اور حق کی بحث میں نماز ناحق قضا ہو جائے گی۔

نمبر۔ ۴/ : صحیح ہے..... وضو کے لیے پانی کہاں سے لائیں؟

اجنبی : تیمم کرلیں۔

نمبر۔ ۵/ : وہ ہمیں پتہ ہے لیکن کیا تم بھی نماز نہیں پڑھو گے؟

اجنبی : آپ لوگ مل کر نماز پڑھ لیں تو سمجھئے میری نماز ادا ہو جائے گی!

نمبر۔ ۵/ : حج بدل کی طرح نمازِ بدل نہیں ہے۔

نمبر۔ ۲/ : بھائی..... نماز کا وقت جا رہا ہے.....!

(چاروں تیمم کرتے ہیں۔ اجنبی کھڑے ہو کر اذان دیتا ہے۔ لائٹ صرف اس کے اوپر ہے۔)

اجنبی : اللہ اکبر، اللہ اکبر..... اللہ اکبر، اللہ اکبر!

(آواز مدھم ہوتی ہے۔ لائٹ چینج ہوتی ہے۔)

نمبر۔ ۵/ : امامت کون کرے گا؟

نمبر۔ ۴/ : آپ سب سے بزرگ ہیں۔ آپ کیجئے!

اجنبی : امامت میں عمر کا نہیں، علم کا دخل ہے۔

نمبر۔ ۵/ : دیکھو تم میری توہین کر رہے ہو۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اجنبی : کسی کی توہین میرا مقصد نہیں، میرا مقصد تو.....

نمبر ۔ ۵/ : اس سے پہلے میں نے پانچ حج کیے ہیں، یہ چھٹا.....

نمبر ۔ ۴/ : (نمبر۔ ۵/سے) آپ نماز پڑھائیے.....اسے تو خدا ہی سمجھائے گا!

اجنبی : خدا کو جو سمجھانا تھا اپنے رسول کے ذریعہ سمجھا چکا۔ اب وہ نا سمجھوں سے سمجھے گا!

نمبر ۔ ۵/ : اس کی باتیں مسلمانوں جیسی نہیں ہیں۔ یہ ضرور.....

نمبر ۔ ۴/ : آپ نماز پڑھائیے.....

نمبر ۔ ۳/ : میں ان کے پیچھے نماز نہیں پڑھوں گا۔

نمبر ۔ ۴/ : کیوں؟

نمبر ۔ ۳/ : ان کا طریقہ الگ ہے اور میرا طریقہ الگ۔

نمبر ۔ ۲/ : میرا مصلہ بھی الگ ہے۔

نمبر ۔ ۴/ : میں تو بھول ہی گیا..... میرے اور ان کے مسلک میں تو زمین آسمان کا فرق ہے!

اجنبی : ہو تو سب مسلمان اور مقصد ہے نماز!

نمبر ۔ ۳/ : بے شک لیکن اس طریقے سے جو رسول اللہ ﷺ نے بتایا ہے۔

اجنبی : اس کا فیصلہ کون کرے گا کہ رسول اللہؐ کا طریقہ کیا تھا؟

نمبر ۔ ۵/ : فیصلہ کیا کرنا ہے.....؟ ہم رسول اللہ ﷺ کی سنت پر عمل کرتے آئے ہیں اس لیے ہمارا طریقہ ہی صحیح ہے!

نمبر ۔ ۴/ : آپ کا مطلب ہے کہ ہم غلط نماز پڑھتے ہیں؟ دیکھئے بزرگی کی وجہ سے میں آپ کا لحاظ کر رہا ہوں ورنہ.....

نمبر ۔ ۵/ : ورنہ کیا.....؟ مارو گے مجھے.....؟ آؤ..... (لڑنے کے لیے تیار ہوتا ہے) ان بوڑھی ہڈیوں میں ابھی بھی اتنی طاقت ہے کہ اپنے ایمان کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حفاظت کر سکے!

نمبر ۔ ۴/ : ارے ایمان ہے کہاں جو حفاظت کریں گے؟ آپ تو بدعقیدہ ہیں، سُنت پر عمل کرنے والے تو ہم ہیں!

نمبر ۔ ۵/ : دیکھو زبان سنبھالو۔ تم خود مشرک ہو، عقیدے میں دوسروں کو شریک کرتے ہو۔

نمبر ۔ ۳/ : آپ دونوں غلط ہیں۔ ایک مشرک تو دوسرا بدعتی۔ صحیح تو ہم ہیں!

نمبر ۔ ۲/ : ہاں..... تم بڑے صحیح العقیدہ ہو؟ مذہب میں ساری خرافات تو تم نے پھیلائی ہے!

نمبر ۔ ۱/ : تم سب کے سب غلط ہو، خارجی ہو..... صرف ہم ہی مذہب کے صحیح ماننے والے ہیں!

نمبر ۔ ۴/ : ہم خارجی نہیں، تم رافضی ہو!

(تم خارجی ہو..... تم رافضی ہو..... تم مُشرک ہو..... تم بدعتی ہو..... تم بدعقیدہ ہو.....! سب آپس میں لڑتے ہیں، مار پیٹ کرتے ہیں۔)

اجنبی : لڑو..... خوب لڑو اور بہاؤ اپنے ہی بھائیوں کا خون! مسجدوں پر بم پھینکو اور فخر سے کہو کہ ہم مسلمان ہیں! نمازیوں پر مشین گن سے گولیاں برساؤ اور سینہ تان کر کہو کہ ہم مسلمان ہیں! تم سب نے جو یہ سفید مقدس لباس پہنا ہے اس کا مطلب جانتے ہو؟ یہ امن وامان کا لباس ہے جسے زیب تن کرنے کے بعد تمہیں ایک چیونٹی کو بھی ہلاک کرنے کی اجازت نہیں۔ ارے اگر ایک پلیٹ فارم پر نہیں آسکتے تو کم سے کم آپس میں لڑو تو مت۔ مقصد ہے اس وحدہٗ لاشریک کا سجدہ! مل کر نہیں کر سکتے تو مفرد نماز پڑھ لو۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمبر ۔ ۴/ : ہاں..... میں تو تنہا ہی نماز پڑھوں گا۔

نمبر ۔ ۲/ : میں بھی الگ پڑھوں گا۔

نمبر ۔ ۳/ : قِبلہ رُخ کہاں ہے؟

نمبر ۔ ۵/ : قبلہ رُخ؟ اِس طرف ہے!

نمبر ۔ ۴/ : نہیں..... قبلہ اُس طرف ہے۔

نمبر ۔ ۲/ : اُس طرف نہیں، اس طرف ہے قبلہ۔

نمبر ۔ ۳/ : میں جس رُخ میں کھڑا ہوں شاید یہی قبلہ ہے!

(چاروں چار طرف رُخ کر کے کھڑے ہوتے ہیں۔ نماز کی نیت کر کے اور اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھتے ہیں۔ نمبر۔۱ ریتیم کر رہا ہے۔)

(اندھیرا ہوتا ہے۔)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منظر ۔ دو

(نمبر۔ ۱ر،۴راور ۵رسو رہے ہیں ۔نمبر۔ ۲راور ۳ر بیٹھے ہوئے ہیں۔اجنبی کا کہیں پتہ نہیں ہے۔)

نمبر ۔ ۲ر : میرا دم گھٹ رہا ہے اس لیے نیند نہیں آ رہی ہے!

نمبر ۔ ۳ر : میرا تو بھوک کے مارے دم نکل رہا ہے اس لیے نیند نہیں آ رہی ہے!

نمبر ۔ ۲ر : اگر یہاں سے دو چار دن نکل نہیں پائے تو کھائیں گے کیا؟

نمبر ۔ ۳ر : بھوک سے مر رہے ہوں تو حرام چیز بھی حلال ہو جاتی ہے!

نمبر ۔ ۲ر : لیکن یہاں تو کھانے کے لیے حرام چیز بھی نہیں ہے!

نمبر ۔ ۳ر : جان بچانے کے لیے.....(نمبر۔ ۱،۴،اور ۵ ر کی طرف دیکھتا ہے پھر ایک دم وحشیانہ انداز میں.....) آدمی کا گوشت بھی جائز ہے!

نمبر ۔ ۲ر : (حیرت سے) تمہارا مطلب ہے کہ ان تینوں میں سے ایک کو.....؟

نمبر ۔ ۳ر : ہاں.....!

نمبر ۔ ۲ر : کیا.....؟

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمبر ۔ ۳/ : ہاں.....!

(نمبر- ۳/ کے چہرے پر حیوانیت جھلک رہی ہے۔ وہ بھوکی نظروں سے دیکھتا ہوا نمبر- ۱،۴/ اور ۵/ کی جانب آہستہ آہستہ بڑھتا ہے۔ نمبر- ۲/ حیرت سے اسے دیکھتا ہے۔ پس منظر سے ہیلی کاپٹر کا ساؤنڈ افیکٹ۔)

نمبر ۔ ۲/ : (خوشی سے) ہیلی کاپٹر ہے.....! شاید ریسکیو ٹیم ہے۔ (سب کو اٹھاتا ہے) اُٹھو..... ارے اٹھو..... ہم کو بچانے کے لیے ہیلی کاپٹر آیا ہے..... اٹھو!

(سب اٹھتے ہیں اور اوپر کی جانب دیکھ کر اونچی آواز میں.....)

پانچوں : بچاؤ..... مدد..... ہماری مدد کرو..... ہم اس کھائی میں پھنسے ہیں..... ہمیں بچاؤ، ہم یہاں ہیں.....!

(ہیلی کاپٹر گزر جاتا ہے۔ سب مایوس ہو جاتے ہیں۔)

نمبر ۔ ۵/ : ایک تو گہری کھائی اوپر سے ہیلی کاپٹر کا شور! ہماری آواز ان تک پہنچی ہی نہیں ہوگی!

نمبر ۔ ۲/ : ان کے پاس سرچ لائٹ تو ہوگی!

نمبر ۔ ۱/ : اس کھائی میں سورج کی روشنی مشکل سے پہنچتی ہے۔ سرچ لائٹ کہاں سے پہنچے گی؟

نمبر ۔ ۲/ : یعنی وہ ہم کو دیکھ نہیں پائیں گے اور.....

نمبر ۔ ۱/ : اس اندھیرے میں ہم بمشکل ایک دوسرے کو دیکھ پا رہے ہیں۔

نمبر ۔ ۳/ : اس کا مطلب ہم بھوکے پیاسے اسی کھائی میں مر جائیں گے!

نمبر ۔ ٤/ : اس حرام موت مرنے سے تو بہتر تھا کہ ہم ہوائی جہاز میں جل کر مر جاتے!

نمبر ۔ ۵/ : کم از کم شہادت کا درجہ تو ملتا!

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(پتھروں کی اوٹ سے اجنبی نکلتا ہے۔)

اجنبی : واہ.....! دوسرے مرے تو بد عقیدہ تھے، مُشرک تھے اس لیے جل مرے اور آپ مرتے تو شہید کہلاتے!

نمبر۔ ۵/ : اور نہیں تو کیا؟

اجنبی : کون سا خالص حج کی نیت سے جا رہے تھے کہ شہادت کا درجہ ملتا؟

نمبر۔ ۵/ : دیکھو..... اب تم کفر بکنے لگے ہو۔

نمبر۔ ۴/ : اپنی حد میں رہو نہیں تو خون خرابہ ہو جائے گا۔

اجنبی : خون سے مسئلے دُھل کر اُجلے نہیں ہوتے۔ کون سا غلط کہہ رہا ہوں میں؟ (نمبر۔ ۵/ سے) آپ.... آپ کے پاس افراط پیسہ ہے اس لیے کر لیا چار چھ حج! یہ نہیں سوچا کہ جب آپ کا فرض پورا ہو گیا تو افراط پیسہ کسی یتیم بچی کی شادی پر لگا دیں یا کسی نیک، پرہیز گار، غریب کو حج پر بھیج دیں۔ (نمبر۔ ۴/ سے) آپ کو اپنے معاشرے میں حاجی صاحب کی دھونس جمانی ہے، چل دیے حج پر! (نمبر۔ ۱/ سے) اور آپ..... خود کے اعمال کا ٹھکانا نہیں، ہر سال چل دیتے ہیں کسی نہ کسی کا حج بدل کرنے کے لیے! (نمبر۔ ۲/ سے) امپورٹیڈ سامان چاہیے، پہنچ گئے اس مقدس مقام پر سامان خریدنے کی نیت سے! (نمبر۔ ۳/ سے) اور آپ..... آپ گلف میں نوکری کے متلاشی ہیں۔ لے لیا حج کا ویزا! حج کیا نہیں کیا، ہو گئے فرار نوکری کی تلاش میں اور بن گئے سر درد سعودی حکومت کے لیے! ارے..... خدا صرف حج نہیں دیکھتا، حج کی نیت بھی دیکھتا ہے!

نمبر۔ ۴/ : یہ ضرور کوئی جاسوس ہے!

نمبر۔ ۳/ : مجھے تو یہ یہودیوں کا پٹھا لگتا ہے!

نمبر۔ ۱/ : اس کی باتیں شر انگیز ہیں۔ یہ CIA کا ایجنٹ ہے!

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمبر ۔ ۵/ : جو مسلمان بن کر، مسلمانوں کو بدظن کر کے اپنا دین پھیلانا چاہتا ہے!

نمبر ۔ ۲/ : بھائی..... سوچ کیا رہے ہو، مار و اِسے.....

نمبر ۔ ۳/ : ہاں ہاں، مجھے بہت زور کی بھوک لگی ہے! مار و اسے.....

(سب مل کر اجنبی کو مارتے ہیں۔)

اجنبی : ہاں ہاں، مارو مجھے..... اور مارو، اتنا مارو کہ میرا وجود ختم ہو جائے! پل پل ختم ہونے سے تو اچھا ہے کہ تمہارے ہاتھوں ایک ساتھ ختم ہو جاؤں! پھر تلاش کرتے رہنا مذہب کو تہتر بکھرے ہوئے ٹکڑوں میں! میں یہودیوں کا پٹھا ہوں، شر انگیز ہوں، CIA کا ایجنٹ ہوں! بے وقوفو، میں اتحاد ہوں اتحاد! 'اتحاد بین المسلمین'!

شیعہ، سنی، وہابی، دیو بندی، بریلوی! کوئی نہیں کہتا کہ 'ہم مسلمان ہیں!' شیعوں کی مسجد، وہابیوں کی مسجد، دیو بندی مسجد، بریلوی مسجد، مسجدِ اہلِ حدیث! ارے مسجد تو آخر مسجد ہے جہاں مقصد عبادت ہے!

پانچوں : اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ !

اجنبی : چاند بھی ٹکڑوں میں بٹ گیا! شیعہ چاند، سنی چاند، دیو بندی چاند، بریلویوں کا چاند! کر ڈالو..... چاند کے بھی تہتر ٹکڑے کر ڈالو اور ڈبا دو مذہب کے سورج کو! غروب کر دو آفتابِ اسلام کو، پھر ڈھونڈتے رہنا علم کی روشنی اور بھٹکتے رہنا جہالت کی کھائی میں! بہاتے رہنا اپنے ہی بھائیوں کا خون اور تبدیل کرتے رہنا عیدِ سعید کو مُحرم میں!

آپ سب فریضۂ حج ادا کرنے جا رہے تھے! آپ کا پاسپورٹ بن گیا، ویزا لگ گیا، آپ پلین میں بیٹھ گئے اور پلین نے آپ کو اُس مقدس مقام پر لے جانے کے لیے اُڑان بھی بھر لی لیکن..... آپ وہاں تک نہیں پہنچ سکے۔ کیوں.....؟

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پانچوں : کیوں.....؟

(ایک بھاری بھرکم گونج دار آواز آتی ہے۔)

آواز : اس کیوں کا جواب میں دوں گا!

(پانچوں گھبرائے ہوئے حیرانی سے چاروں طرف دیکھتے ہیں اور ان کے منہ سے بے ساختہ نکلتا ہے.....)

پانچوں : اللہ اکبر..... اللہ اکبر..... اللہ اکبر!

(رنگ برنگی روشنی اسٹیج پر آتی ہے۔)

آواز : میں بتاتا ہوں تمہیں کہ تم سب اس مقدس مقام تک کیوں نہیں پہنچ سکے۔

پانچوں : (تھرتھراتی آواز میں) آپ کون ہیں؟

آواز : میں مذہب ہوں!

پانچوں : مذہب؟

آواز : ہاں..... اللہ کا دین!

پانچوں : (تعظیم سے سر جھکاتے ہوئے) حق اللہ..... حق اللہ..... حق اللہ!

آواز : اور اللہ کہتا ہے،' لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْن !'

اجنبی : دین میں کوئی جبر نہیں ہے۔ تم بھی جبراً کسی کو اپنے راستے پر لانے کی کوشش مت کرو۔ کسی کو برا مت کہو تو تم میں کبھی جھگڑے نہیں ہوں گے!

آواز : رسول اللہ ﷺ نے آگاہ کیا تھا کہ اُن کے بعد اسلام کے تہتر فرقے ہوں گے اور ان میں صرف ایک جنتی ہوگا!

اجنبی : اور وہ جنتی فرقہ کون سا ہے اس کا فیصلہ تم مت کرو۔ اسے کرنے دو جس کا دین ہے!

آواز : صراطِ مستقیم پر چلو!

اجنبی : تم اپنے طریقے سے چلو اور اَوروں کو امن کے ساتھ ان کے طریقے سے.

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چلنے دو!

آواز : اُصولِ دین کی پابندی کرو، نیک اعمال کرو!

اجنبی : سزا اور جزا رب العزت، رب الکائنات پر چھوڑ دو!

آواز : خانۂ کعبہ اور اس کے اطراف میں خون خرابہ ممنوع ہے۔ خدا شر اور فتنہ پھیلانے والوں کو اپنے گھر کبھی نہیں بلائے گا!

اجنبی : تم میں اتحاد و اتفاق نہیں ہے۔ تم آپس میں لڑ کٹ رہے ہو، ایک دوسرے کا خون بہا رہے ہو!

آواز : نیت صاف ہو تو منزل آسان ہو جاتی ہے۔

اجنبی : خالص حج کی نیت رکھنے والوں کے لیے اللہ ذرائع پیدا کرتا ہے اور حج کا اہتمام کرتا ہے۔

آواز : میں جا رہا ہوں، تمہیں اللہ کی امان میں دے کر!

پانچوں : نہیں...... یہ غضب مت ڈھایئے! ہمیں یہاں سے باہر نکلنے کا راستہ بتا کر جایئے!

آواز : تمہیں اس کھائی سے باہری طاقت نہیں نکال سکتی۔ صرف اور صرف روحانی طاقت سے تم بچ سکتے ہو!

پانچوں : اور وہ روحانی طاقت کون سی ہے؟

اجنبی : یہ پنجہ ہے! کھلا ہے تو انگلیاں ہیں، بند کر لو تو مٹھی ہے! کھلا ہے تو شیعہ، سنّی، وہابی، دیوبندی، بریلوی ہے۔ بند کر لو تو مسلمان ہے!

پانچوں : ہم کچھ سمجھے نہیں؟

اجنبی : اب بھی نہ سمجھے تو رہ جاؤ گے داستانوں میں
کوئی مسلماں نہ ملے گا تم کو مسلمانوں میں

آواز : میں جا رہا ہوں...... اگر تم لوگ مجھے ڈھونڈ لو گے تو اس کھائی سے نکلنے میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کامیاب ہو جاؤ گے۔نہیں ڈھونڈ سکے تو اسی طرح بھٹکتے رہو گے!

(روشنی غائب ہو جاتی ہے ۔ پانچوں پاگلوں کی طرح ،'اسلام' 'اسلام' پکار کر مذہب کو ڈھونڈ تے ہیں ۔ اجنبی بیچ میں کھڑا کہتا جارہا ہے.....)

اجنبی : اَللّٰھُمَّ لَبَّیْك ..... اَللّٰھُمَّ لَبَّیْك .....

(سب مذہب کو تلاش کر رہے ہیں۔نمبر۔ ۱راجنبی کی جانب پلٹتا ہے اور اُس کے 'اَللّٰھُمَّ لَبَّیْك' کے جواب میں 'یااللہ میں حاضر ہوں' کہتا ہوا اُس کے پاس آجاتا ہے۔اسی طرح نمبر۔ ۲،۳،۴ر اور ۵ربھی باری باری، 'یااللہ میں حاضر ہوں' کہہ کر اجنبی کے پاس آجاتے ہیں۔اجنبی پلٹتا ہے اور سلوموشن میں پلیٹ فارم کی جانب بڑھتا ہے۔پانچوں سلوموشن میں اجنبی کے پیچھے چلتے ہیں۔اسٹیج پر جھومر لائٹ ہے۔)

اجنبی : اَللّٰھُمَّ لَبَّیْك .....

پانچوں : یااللہ میں حاضر ہوں!

اجنبی : اَللّٰھُمَّ لَبَّیْك .....

پانچوں : یااللہ میں حاضر ہوں!

(پلیٹ فارم کی آگے کی سیڑھیوں سے چڑھتا ہوا اجنبی پلیٹ فارم پر پہنچتا ہے۔پانچوں اس کے پیچھے ہیں۔)

اجنبی : اَللّٰھُمَّ لَبَّیْك .....(پنجوں کے بل اُچک کر ایک ہاتھ آگے کی جانب اوپر کرتا ہے۔)

پانچوں : یااللہ میں حاضر ہوں.....!

(اجنبی کی طرح یہ سب بھی پنجوں کے بل اُچک کر اپنا ایک ہاتھ آگے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کی جانب کرتے ہیں جیسے اوپر بڑھ رہے ہوں۔ سب freeeze
ہوتے ہیں۔)

پس منظر : منفعت ایک ہے، اس قوم کا نقصان بھی ایک
ایک ہی سب کا نبی، دین بھی، ایمان بھی ایک
حرمِ پاک بھی ، اللہ بھی ، قرآن بھی ایک
کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک

(پردہ گرتا ہے۔)

(یہ ڈراما ہندی میں بھی دستیاب ہے۔)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سو کتابیں ردّی کے لیے چھپیں اس سے اچھا ہے
ایک کتاب لائبریری کے لیے چھپے !
— آفتاب حسنین

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آفتاب حسنین کی دیگر کتابیں۔

☆ **کھانی نگر ۔** 75/- روپے

بچوں کے لیے اکیس طبع زاد کہانیوں کا مجموعہ!

☆ **یھاں امینہ بکتی ھے ۔** 60/- روپے

سماج کے منفی رجحانات کو آئینہ دکھاتا فل لینتھ ڈراما!

☆ **چل اڑ جا رے پنچھی ۔** 50/- روپے

گلف میں ملازمت کرنے والے پردیسیوں کا کرب انگیز اظہار!

ساہتیہ کلا پریشد (نئی دہلی) سے ایوارڈ یافتہ فل لینتھ ڈراما!

☆ **روشنی ۔** 70/- روپے

عورت کے بانجھ پن کے درد کی عکاسی کرتا 'موہن راکیش سمان'

(نئی دہلی) اعزاز یافتہ فل لینتھ ڈراما!

☆ **ڈراما نگر ۔** 60/- روپے

آفتاب حسنین کے طبع زاد یک بابی ڈراموں کا مجموعہ!

☆

سارانش ساھتیہ مندر

ممبئی - 049 400

ممبئی لٹریری اینڈ کلچرل سوسائٹی

ممبئی - 050 400

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھیٹر کو زندہ رکھنا ھے
تو .....رائٹر کو زندہ رکھئے!
ڈرامے کی رائلٹی واجب ھے
اوراس کی ادائیگی فرض!

– آفتاب حسنین

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

'اَللّٰھُمَّ لَبَّیْک' ایک بولڈ ڈراما!

اردو والے کہتے ہیں، 'آفتاب حسنین اردو کے مصنف ہیں!'
ہندی والے کہتے ہیں، 'آفتاب حسنین ہندی کے لیکھک ہیں!'
میں کہتا ہوں، 'آفتاب حسنین نہ اردو کے ہیں، نہ ہندی کے! وہ ادب کے ہیں جن کی تصانیف سے ہر زبان کے ادب کو فائدہ پہنچ رہا ہے!'

لکھتے تو بہت لوگ ہیں لیکن بہت سے لوگ وہ نہیں لکھتے جو ادب میں اپنی پہچان بنائے اور ادب کا سرمایہ کہلائے! آفتاب حسنین نے بہت کم عرصے میں ڈرامے کے ادب اور ادبِ اطفال کو وہ تصانیف دی ہیں جو ہزاروں / لاکھوں تصانیف میں بھی اپنی پہچان آپ بناتی ہیں!

'اَللّٰھُمَّ لَبَّیْک' جیسا بولڈ ڈراما لکھنا سب کے بس کی بات نہیں۔ بظاہر تو انہوں نے ملتِ مسلمہ کے مسلکی تنازعوں کو لے کر یہ ڈراما لکھا ہے لیکن یہ المیہ آج ہر مذہب و ملت کا ہے پھر وہ ہندو ہوں، عیسائی ہوں، جین ہوں یا بودھ!

آفتاب حسنین کی دوسری تصانیف کو نظر انداز بھی کیا جائے تو صرف 'اَللّٰھُمَّ لَبَّیْک' ہی ادب میں ان کا نام زندہ رکھنے کے لیے کافی ہے!

— شترو گھن پرساد - ایڈیٹر، 'ساہتیہ سارانش'

آفتاب حسنین اردو ہندی کے ان ڈراما نگاروں میں ہیں جنہیں موضوع، مکالمے اور اسٹیج کے لوازم کا مکمل شعور حاصل ہے۔ انہوں نے معاشرے کے نہایت سلگتے ہوئے مسائل پر کئی ڈرامے لکھے ہیں اور اس کے سبب بجا طور پر مختلف اعزازات وانعامات سے نوازے گئے ہیں!

- ☆ مہاراشٹر راجیہ پرسکار 1974
- ☆ بہار اسٹیٹ اردو اکیڈمی ایوارڈ 1978
- ☆ سند اقبالیہ (لکھنؤ) 1979
- ☆ ساہتیہ کلا پریشد ایوارڈ (نئی دہلی) 1990
- ☆ مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ 2001
- ☆ موہن راکیش سمان (نئی دہلی) 2003
- ☆ بابا گنا کر ساہتیک سمان 2003

ان کے ڈراموں سے اس مفروضے کی نفی ہوتی ہے کہ ڈرامے اسٹیج کے سامنے بیٹھ کر صرف دیکھنے کے لیے ہوتے ہیں، پڑھنے کے لیے نہیں۔ بامعنی اور بامقصد جملوں کے ذریعہ کہانی کو آگے بڑھانے کے فن نے ان کے ڈراموں میں وہ تاثیر پیدا کر دی ہے کہ انہیں پڑھتے ہوئے محسوس ہوتا ہے کہ کہانی کا پورا منظرنامہ سامنے آ گیا ہے۔

'اَللّٰھُمَّ لَبَّیْک' میں انہوں نے ملّی اتحاد کو اپنا موضوع بناتے ہوئے یہ مقدس پیغام دیا ہے کہ 'ملت تمام فرقوں اور مسلکوں کے اتحاد سے وجود میں آتی ہے اس لیے اس کی منفعت بھی سب کے لیے ہے اور نقصان بھی!' ڈرامے کے مختلف کرداروں نے اپنے اپنے مسلک اور عقیدے کے مطابق اپنے موقف کا اظہار کیا ہے مگر اجنبی کا کردار سب سے زیادہ پُر اثر ہے جو کرداروں کے ساتھ قارئین/ناظرین کو بھی یاد دلاتا ہے کہ 'خون سے دُھل کر مسئلے اُجلے نہیں ہوتے!' اس کے بین السطور میں یہ تاثر بھی موجود ہے کہ زائرین حرم میں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو شیطان کو کنکری مارتے ہیں تو شیطان رو پڑتا ہے کہ 'ہائے! دوسرے تو دوسرے تم تو اپنے تھے، تم کنکری مارنے والوں میں کیوں شریک ہو گئے؟'

مسلک اور فرقہ کے نام پر لڑنے جھگڑنے والوں کو سوچنا چاہیے کہ کہیں ان کے جھگڑوں سے ان کو فائدہ تو نہیں پہنچ رہا ہے جن کا شمار شیاطین کے رفقاء میں ہے اور جو حج کے لیے نہیں، شیاطین سے خیرسگالی کے لیے سفرِ حج کا ڈھونگ رچاتے ہیں!

شمیم طارق

انجمن اسلام اُردو ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، ممبئی۔